سوال

(231)سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز پڑھنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ کوئی نماز فرض ہو نا نفل بغیر سورہ فاتحہ پڑھے ہوئے درست اور صحیح نہیں ہوتی۔ امام مقتدی اور منفرد سب کی نماز کی درستی اور صحت سورہ فاتحہ کی قرات پر موقوف ہے۔ آں حضرت ﷺ نے فرمایا: ''لا صلوۃ لمن لم یقرأ الا بفاتحۃ الکتاب،، پس امام کی قرات مقتدی کو کافی نہیں ہوگی۔

خلفائے راشدین میں سے خلیفہ حضرت عمر اور خلیفہ حضرت علی کا یہی مذہب ہے۔ یہ دونوں خلیفہ لوگوں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ ان دونوں کے علاوہ بہت سے صحابیوں یہی مذہب ہے۔ چاراماموں میں سے امام شافعی بھی اس کے قائل ہیں ان کا بھی یہی مذہب ہے۔ امام مالک صرف سری نمازوں میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے قائل ہیں، اور امام احمد سب نمازوں میں پڑھنے کے قائل ہیں، مگر واجب وضروری نہیں جانتے۔ علمائے حنفیہ میں امام محمد بلکہ ایک روایت کی بنا پر امام ابوحنیفہ بھی سری نمازوں میں امام کے پیچھے احتیاطاً سورہ فاتحہ پڑھنے کو اچھا سمجھتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ کے ایک بڑے شاگرد عبداللہ بن المبارک فرماتے ہیں: میں اور تمام لوگ سورہ فاتحہ پڑھتے تھے بجز کوفہ کے چند لوگوں کے۔

'کتبہ عبیداللہ المبارکفوری المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیہ، بدہلی. الأجوبۃ کلھا صحیحۃ یؤیدھا الکتاب والسنۃ وقول السلف والخلف احمداللہ غفرلہ مدرس مدرسۃ دارالحدیث رحمانیہ دہلی مورخہ 19/رجب1356ھ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 342

محدث فتویٰ